منشورِ محمدیؐ

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم ۔ ۔ ۔ با خاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ کو توریت بلا توریہ انجیل بہ تبجیل ۔ گویان صفت و سیرت مبرد محمدؐ

نمبر ۳۲ | مطبوعہ ۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۲ ہجری مطابق ۲۶ اگست سنہ ۱۸۸۵ع | جلد ۱۴

اشتہاریہ اخبار عشرہ وار بمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہے قیمت سالانہ بحساب ۸ روپیہ معہ محصول ڈاک بنام مہتمم مطبع بذریعہ منی آرڈر آنی چاہیئے

قبولِ اسلام

مخدوم و مکرم جناب محمد شریف صاحب زید اشفاقہ ۔

تسلیم ۔ بغشتہ ذیل دفتر مسجد جامع بمبئی سے نقل کرکے خدمت شریف میں روانہ کیا ہوں درج اخبار فرماکے سعادت دارین حاصل کریں ۔ مورخہ ۸ شوال المکرم سنہ ۱۳۰۲ھ

نیازمند محمد اسماعیل مہطولی ۔

اسلامی نام	عمر	ذات	وطن	کافری نام	تاریخ	ماہ و سنہ
آمنہ	۱۶	موچی ہندو	جوگندی	منتی	۱	
عبدالرحمان	۳۰	تلنگا ہندو	دیول گاؤں	سیوارام	۲۴	
آمنہ	۱۸	ہندو	ستارہ	رنگو	۲۴	

بقیۂ مضمون مقابلۂ اسلام بمذہب عیسوی

اب اس سے بڑھکر اور کیا عیب اس ذات پاک میں لگایا جاویگا ان مقامات پر پادری صاحب لاچار ہوکر یہ کہدیا کرتے ہین کہ تم بائبل کو نہیں سمجھے اس سے کیا مراد ہے مین کہتا ہوں کہ آپ تو الوہیت مسیح اور تثلیث و کفارہ جب بائبل سے ثابت کرنے بیٹھتے ہین تاویل اور مراد لینے کو جائز نہیں رکھتے اب کیوں مراد لی اور تاویل کے کیوں درپے ہوے ۔

اب کون صاحب بصیرت ہے کہ جو ان باتون کو حقارت کی نگاہون سے نہ دیکھیگا چہ جائیکہ ان کو مدار نجات و حیات ٹھیرائے اس سے صاف معلوم ہوا کہ دین عیسوی مین بہت کچھ تحریف ہوگئی ہے اسلئے **اسلام** نے جناب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مین پھر سر اٹھایا اور ان توہمات کو اس نبی برحق کی معرفت اس شاہراہ سے دور کردیا اور قرآن نے ان باتون کو متفصیل رد کیا اور ہر شخص کی زبان پر اس کی تقدیس و تنزیہ جاری کردی اور جمیع عیوب سے مبرا اور ہر چیز پر قادر اور علیم و خبیر ہونے کا ہر مسلمان کو یقین کرادیا اب دیکھئے اس اول اصل الاصول مین کس کا پلہ بھاری رہا اور محکمہ

نور عقل مین کس نے ٹھوکر پائی مگر انصاف شرط ہے۔
یہ اور بات ہے کہ اپنی گفتار و رفتار کو کوئی برا نہین
کہتا اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہین کہتا اپنے دھرم اور
مذہب کی خواہ وہ حق ہو یا ناحق ہر شخص پیروی کرتا
ہے البتہ خدا کے پاکباز بندے جن کو اس کے روبرو
جانے کا یقین ہے اور وہ اس دنیا کی زندگی کو خواب
وخیال اور اس جاہ و مال کو وبال سمجھتے ہین وہ بیشک
اسبات پر غور کرتے ہین کہ حق کیا ہے اور ناحق کیا
ہے کیونکہ اگر تمام عمر ناحق کی پیروی کرتے ہوے
اس عالم سے گذر گئے اور جب اس عالم مین پہونچے
اور انکھ کھلی تو سوائے حسرت وافسوس اور ابدی
جہنم کے اور کچھ نہین جس طرح کسی نے اندھیرے مین جواہرات
سمجھ کر اپنے دامن مین سانپ اور بچھو کو بھر لیا اور جب سچ
ہوئی اور سخت حزرت پڑی تو وہ اور اولے گریبان
گیر ہو گئے اسوقت کسقدر حسرت وافسوس ہوتا ہے
اصل دل کی تابعت آپ کو خوب معلوم ہو گیا کہ بلاشک
اسلام نے خدا تعالیٰ کو وحدہ لاشریک ازلی ابدی
جمیع عیوب وصفات حدوث ونقصان سے مبرا جمیع
صفات کمال سے متصف مانا بلکہ سب کو منوانا چاہے
اور اس کے مقابلہ مین مذہب عیسوی مین (کہ جس کو
اس مذہب کے بزرگون نے حضرت مسیح علیہ السلام کے
بعد الت پلٹ کر دیا) گو اس کے صفات کمالیہ بھی
ہین مگر اس کے ساتھ اوس مین ہر قسم کے عیوب اور
اس کے ذات کی تقسیم وحصص اور دیگر امور کہ جو لعبام
اور حوادثات کے ساتھ مخصوص ہین ثابت کر رکھے ہین
اور ان کے تسلیم کرنے کو باعث نجات اور سبب حیات
ابدی کہتے ہین۔

اب اہل انصاف خود غور کر لین گے کہ کونسا
مذہب منجانب اللہ ہے اور کس مذہب مین وہمانی اور
شیطانی خیالات مل گئے ہین اور اس عقیدہ اسلامیہ
کے مقابلہ مین جب ہم مذہب عیسوی کے اول عقیدہ
الوہیت مسیح کو (کہ خدا خود مریم کے پیٹ مین نو مہینے
تک خون حیض کھا کر پرورش پا کر باہر آیا اور مسیح
کہلایا اور پھر بندون کے نجات کے لئے یہودیون
کے ہاتھ سے مار پیٹ وغیرہ مصائب سہتا رہا آخرکار
بڑی تکلیف سے دار پر کھینچا گیا) دیکھتے ہین اور
انصاف کی ترازو مین تولتے ہین تو دونون مین
زمین و آسمان کا تفاوت پاتے ہین کونسا خدا
ترس معاذ اللہ اسکی نسبت یہ کہہ سکتا ہے کہ وہ
ایک عورت کے پیٹ مین آیا الخ اسبات سے دل
لرزتا ہے اس کی بطلان پر نہ کسی دلیل کی حاجت
ہے نہ برہان کی ضرورت۔ قبح ذاتی مین یہ عقیدہ
بت پرستی کہین بڑھکر ہے معاذ اللہ اگر یہ حق ہے
تو بت پرستی بلکہ حیوانات پرستی بھی حق بلکہ
احق ہے اور جو اس کو حق کہے وہ نجات اور
حیات اور ہر قسم کی برکتون سے محروم رہے

باقی آیندہ۔

خط پنڈت لیکھرام وجواب مولوی محمد عبید اللہ صاحب

تحقیق پسند راستی کے کاربند منشی انند رام المشہور
مولوی عبید اللہ صاحب خدا راہ راست کی ہدایت
دیوے۔

نمستے۔ مجھے ایک عرصہ سے خیال تھا کہ آپ کو بذریعہ
خط و کتابت کے آریہ دھرم کے اصولات سے مطلع
کرون اور بر باتما پاربرہم کے عبادت کا طریقہ نہایت
عمدہ اور مستحسن بلا سفارش غیری آپ کو بتلاؤن
رب العالمین کا ہزار ہزار شکر ہے کہ آج وہ میری مراد
پوری ہوی۔ اب مین مطلب کے طرف رجوع کرتا
ہون و ہو ہذا مین نے آپ کے کتاب تحفۃ الہند از ابتدا
تا انتہا بچشم غور دیکھی۔ اور اوس کے سب اعتراضون
کو انصاف کے ترازو مین تولا تو کل اعتراضون کا دار
مدار پدم پوران بہاگوتی مرمان شیو پران و شنو پران
گرو پران وغیرہ پر تھا بس پشک یعنے قصجات مصنوعی
و مہا بھارت وغیرہ افسانہ جات پائے گئے اور سانہ
ہی مجھے آپ کے عقل پر بھی افسوس آیا جبکہ آپنے ان قصجات
کو تحقیق کی سیڑھی بنایا راجہ بھوج کے وقت کی بنی
ہوی پوران وغیرہ اپنی دور اندیشی سے معرض
اعتراض مان لئے اور اس بے بنیاد توہمات کے بدولت
دھرم مقدس و طریقہ منور سے روگردان ہو کر مسلمان
ہو گئے بیشک اتنا تو مین مانتا ہون کہ ان دنون آفتاب
صداقت ابر ظلمت جہل مین چھپا ہوا تھا یعنے برہمنون
نے خود غرضی مین اگر وید ہائے مقدس کو طمع سے
رومالون مین باندھکر اور مکس لگا دئے تھے کہ سوائے
برہمنون سے کوئی اور ان کو ہاتھ نہ لگانا پاوے

چنانچہ آپ کے تحریرات سے بھی جا بجا یہ ظاہر ہے۔ اور
علاوہ بران بت پرستی مخلوق پرستی توہمات پرستی
مکان پرستی دریا پرستی آفتاب پرستی وغیرہ کئے
اقسام سے جہالتون کو بھی اپنی آمدنی کی صورت کر لیا
تھا انہین دنون سے کم بختی کا باعث ہے کہ آپ جیسے
لایق اور راستی سے متلاشی بھائی جاوہ صداقت
سے گر کر نئے نئے مذہبون مین داخل ہو گئے مگر خداوند
تعالی یعنے پرم آتما کو ہندوستان کی بری حالت
پر رحم آیا اور بموجب لاآف نیچر کے ضروری تھا کہ
کوئی فاضل یہ بیڑہ اوٹھاتا چنانچہ مہاراج ممدوح
الاوصاف سوامی دیانند سرستی جیو مہاراج نے جگت
سے اپکار پر کمر ہمت باندھی اور جو اور لوگون سے
طمع و تلوار سے ہو سکا تھا وہ دلایل و براہین قاطعہ
سے کر دکھایا بعد اپنی خدمت مفوضہ سے وہ مہاراج
رحلت گرائے عالم جاودانی ہو گئے چنانچہ اس وقت
آریہ والے یعنے ہندوستان مین تین سو کے قریب
بلکہ زیادہ آریہ سماجین ہین اور کئے لاکھ آریہ لوگ
موجود ہین اور روز بروز ہوتے جاتے ہین انہون
نے وید مقدس سے یہ ثابت کر دیا کہ ہندو لفظ غلط
ہے اصل نام آریہ ہے وید مقدس سے زیادہ توحید
و وحدانیت اور کسی کتاب مین نہین ہے دنیا کے
سب کتابون سے وید پورانے ہین تواریخ اور
تعلیم دونون سے یہ امور بخوبی ثابت ہے وید
مین کوئی قصہ کہانی نہین ہے اور نہ کسی انسان
مردہ یا زندہ پر ایمان لانیکی ضرورت ہے تمام مخلوقا

سے واسطے نہایت اور انصافانہ ارشاد پر تمامے طرف
سے موجود درج ہے پس گزارش ہے کہ اگر آپ درحقیقت
راستی و تحقیق پسند ہین تو مباحثہ کرسے تحریری یا تقریری
مع تحریری اپنے تسلی فرماکر وید مقدس سے آریہ دہرم
کو قبول فرماوین کیونکہ عرصہ ۳۰ سال سے تحقیقات
سے سوامی جیونے ثابت کر دیا ہے کہ وید مقدس سے
دہرم کے سوا۔ اور کوئی الہامی نہین ہے پس بخیال نیک
نیتی سے یہ نیازنامہ ارسال خدمت ہے۔ بر رسولان
بلاغ باشد وبس۔ ۳۰ جولائی ۱۸۹۵ء۔ منتظر جواب
راقم پنڈت لیکہ رام پروہان آریہ سماج پشاور حال
وارد وآریہ سماج امرتسر پنجاب۔

مشفقی پنڈت لیکہ رام صاحب

بعد ما وجب۔ آپ کا عنایت نامہ جسمین آپنے اس خاکسار
کو ہندو مذہب سے طرف دعوت کرتے ہین پہونچا آپ
سے عنایت کا مین شکر گذار ہون کہ آپ نے باندازہ
علم اور فہم اپنے سے نصیحت کرنے سے دریغ نہین کیا
لیکن چونکہ خدا تعالیٰ نے محض اپنی فضل و کرم سے
دونون مذہبون یعنے ہندو مذہب اور دین اسلام
سے مجہ کو بخوبی اطلاع بخشی ہے اور وید سے برائیون
اور قباحتون اور قرآن شریف سے عمدہ تعلیمون
اور خوبیون اور برکتون پر مجہ کو بخوبی مطلع کردیا
ہے اور پھر مجہ کو وہ زمانہ بہی یاد ہے کہ جب مین
وید سے مکدر اور متعفن پانے کے پینے سے تلخی اور
بے قراری اپنے دلمین پاتا تھا اور بعد اس سے

وہ دوسرا زمانہ بھی محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے پر
آیا کہ جب مین بتوفیق ایزدی قرآن شریف کے صاف
اور شیرین اور خوشگوار چشمہ پر پہونچکر اور اس کے
معارف اور حقایق سے شربت عذب سے سیراب ہوکر
اپنی پہلی زمانہ کے تلخیون اور عذابون سے اور بری
طرح کے بے ایمانیون اور شرکون سے نجات یاب ہوگیا
اسلئے آپ کی ایسی نصیحت ماننے سے کہ اب پھر مین آلودگیون
اور بد اعتقادون کے طرف رجوع کرون معذور
ہون اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا ہون کہ وہ
قادر مطلق آپ کے بھی انکہین کھولے اور آپ بھی
لیکہ رام یا لیکہ راج سے مکروہ اور منحوس نام سے
مخلصی پاکر عبد اللہ یا عبد الرحمان بنین اور وہ پیارا
کرجو وید کے چند رہزن اور پرشرک کتابون سے
کر رہی ہین وہ خدا تعالیٰ کے سچے اور پاک اور کامل
کتاب سے جو قرآن شریف ہے کرین اور اگر آپ
مین کچہ رشد اور سعادت کا مادہ مقدر ہے تو اس
دعا کا قبول ہونا کچہ بعید نہین کہ آپ بھی کسی وقت
انصاف پر اکر میری طرح وید کے رہزن تعلیمون
سے منہ پھیر کر خدا تعالیٰ کے سچے دین کے طرف رجوع
لے آوین آپ پر واضح رہے کہ مین نے دین اسلام
کو بغیر تحقیق کے قبول نہین کیا بلکہ کامل تحقیق کے
بعد اور اس پورے پورے موشگافی کے پیچھے
کہ جب ہر طرح سے دیکہ لیا گیا کہ بجز دین اسلام کے
قبول کرنے کے صراط مستقیم مل نہین سکتا تب اس
پاک دین کو قبول کیا گیا اے وید کی تعریف جسقدر

لکھتے ہین اوس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ابہی تک آپ نے وید کی شکل ہی نہین دیکھی اگرچہ مین اسبارے مین زیادہ تر بحث نہین کرتا کہ شاید وید مین بعض فقرات ایسے ہی ہون گے کہ جو اقرار راستی باریتعالی پر کسقدر مشتمل ہون یا اوس سے وحدت یا عظمت کا ان مین کچھ بیان ہو یا اوس کے طرف رجوع دلانے سے نسبت کچھ نصیحتین ہون لیکن مین وید سے اس ہماری نقص کو چھپا نہین سکتا کہ بوجہ اس کے کہ وہ مختلف خیالات کے لوگون کی تالیف ہے جن کے جدا جدا نام بہی وید کے منترون پر لکھے ہوے پائی جاتے ہین اس لئے اکثر حصہ وید کا شرک کے تعلیم سے بہرا ہوا ہے اور خدا یتعالی کے نسبت ایسے نالایق گمان اور مشرکانہ باتین اسمین درج ہین کہ مین خیال نہین کر سکتا کہ تمام دنیا کے مذاہب مین سے کوئی اور بہی ایسا مذہب ہوگا جسکی دینی کتاب ایسے خرافات اور دور از تہذیب باتون سے بہری ہوی ہو اگر آپ کو میرے اس بیان مین شک ہو تو مین آپ کو نیک صلاح دیتا ہون کہ آپ اگر وید کے ان حصون کو جو دہلی سوسائٹی مین بکوشش تمام اردو زبان مین چہپ چکے ہین بغور تمام دیکہین اور مین یقینا جانتا ہون کہ آپ بہت ہی نادم ہون گے جب آپ اوس وید کے شرتیون مین سے دو چار شرتے کو بہی پڑہ لینگے چنانچہ بطور نمونہ چند شرتیان اس خط کے حاشیہ[1] مین لکھے جاتے ہین۔

---

[1] ۱۔ وگ وید سنتا اشتاک اول سکت ۱ - اول منڈل اول سکت یعنے منتر اگنی کے تعریف مین ہے رشے یعنے مصنف مدہو چندا اس دستوا مترکا بیتا ہی وزن گاتیری ہے - ورک ۱ مین اگنی دیوتا کی جو ہوم کا بڑا گر و کارکن اور دیوتا ون کو نذرین پہونچانیوالا اور بڑا ثروت والا ہے مہاکرتا ہون (۲) ایسا ہو کہ اگنی جسکے مہان زمانۂ قدیم اور زمانۂ حال کے رشی کرتے چلی آئی تہی دیوتا ؤن کو اسطرف متوجہ کرے ایسا ہو کہ اگنی جو نذرون کا پہونچانیوالا اور علم کا حاصل کرنیوالا اور سچا نامور دیوتا ہے مع دیوتا ؤن کے یہان اوے سکت ۲ (۵) ای اندرای دایوتم جو یک کے رسم مین رہتی ہو اس رس سے چرخیے سے آگاہ ہو پس تم دونون اوہر آؤ۔ (الو کا ہو سکت) ای اگنی جو دو لکڑیون سے باہم گرنے سے پیدا ہوی ہے اس پاک کئے ہوے اکشا پر دیوتا ؤن کو لا تو ہماری جانب سے انکا بلانے والا ہے اور تیری پرستش ہوتی ہے ای روشن اگنی دیوتا ؤن کے پیغمبر اس نذرین پیش کرنیوالی سے اکشا کر جو کہ تیری پوجا کرتا ہے (سکت ۶) ای جل تمام بیماریون کے کہونے والے بوٹیون کو میری دیہ کے فائدہ کے واسطے پکا دے تاکہ مین مدت دراز تک سورج کو دیکہہ سکون ای اگنی سرخ گہوڑون کے سوامی ہمارے استت سے پرسن ہو تینتیس دیوتا ؤن کو یہان لا ای اندر کو سیکا رشی سے پوتر جلد آ اور مجہ رشی کو بڑا مالدار کر دے۔ تمام پرانون کے شجرہ مین لکھا ہے کہ کوسیکا کا ہینا وشوامتر کا تہا اور سیانا وید کا بہاشیکا اس کے وجہ بیان کرنے کو کہ اندر کو سیکا کا کیونکر پوتر ہو گیا یہ قصہ بیان کرتا ہے کہ جو کہ وید سے تتمہ انوکرامیکا مین درج ہے کہ کوسیکا اشترا تہا کے پوتر نے یہ دل مین ۴

تا اگر آپ مین کچھ انصاف ہو تو آپ خیال کر سکتے ہین کہ
کیا ایسی کتاب کو اس پاک کتاب سے کچھ نسبت ہے
جسنے کروڑ ہا بندگان خدا کے دلون پر اثر ڈالا ہوا ہی
وہ ایسی بات نہین جو مخفی رہ سکے شاید آپ یہ عذر
پیش کرین کہ رگوید کے ترجمہ مین مترجم نے غلطی کی
ہے یا کسی مسلمان نے اس مین بیشی کمی کر دی ہوگی
تو آپ کے اس وہم کے دور کرنے کے لئے ایک اور
تجویز خوب ہے کہ آپ بغیر رد و چار جز کے رگوید کے
پہلے حصہ کا تحت اللفظ کا ترجمہ کرا کر میری پاس بھیجدین
تا مین اوسکو دیکھون کہ کہان تک وہ توحید سے
بھرا ہوا ہے اور تا بمقابل اس کے دو چار جز قرآن
شریف کا ترجمہ کرا کر وید اور قرآن شریف کا مقابلہ
کیا جاوے۔ اور دونون ترجمے کسی برہمو پنڈت کو
دکھائی جاوین جیسے بابو نوبین چندر کو جس نے کسی
قدر حصہ وید کا انگریزی مین بھی ترجمہ کیا ہے پھر ان
کی رائے لیجاوے اگر وہ یہ رائے دیوین کہ یہ شرتیان
وید کے توحید پر مشتمل ہین اور قرآن شریف کی
موحدانہ تعلیم سے برابر یا زیادہ ہین تو مین منظور کر لونگا
اور اگر وہ نہین تو کوئی اور پنڈت برہمو سماج
والون مین سے اس فیصلہ کے لئے منتخب کیا جاوے
مجھے منظور کرنے مین کچھ عذر نہ ہوگا اور اگر کوئی برہمو
پنڈت آپ کو منظور نہ ہو تو پھر ان انگریزون مین
سے اس کام کے لئے کسی کی تقرری چاہئے جنہون نے سنسکرت
زبان مین کامل مہارت پیدا کر کے وید دان کو انگریزی
مین ترجمہ کیا ہے لیکن یہ تو ہرگز نہین ہو سکتا کہ جو شخص
کسی کتاب کا پیرو اور اوسپر ایمان لانیوالا ہے وہی
اوسپر رائے ظاہر کرنے کے لئے منصف بھی سمجھا جاوے
سنسکرت دانون اور عربی دانون سے ایک دنیا بھری
ہوی ہے اور صدہا انگریز بھی اسمین سبقت لیگئے ہین
تو اس صورت مین طریق انصاف یہی ہے کہ کوئی
فریق اپنے منہ سے ہی اپنے تئین میان مٹھو نہ کہے بلکہ یہ
امر ثالثون کے سپرد کر دینا چاہئے جن کو دونون مذہبون
سے کچھ تعلق نہین اور مین یہان تک راضی ہون
کہ آپ میرے اس خط کو رائے قایم کرنے کے لئے کسی
ایسے ثالث کے سپرد کر دیوین کہ جو وید اور قرآن
شریف کے مضمون سے بخوبی باخبر ہے اور اور آریہ مذہب
اور اسلام سے کچھ تعلق نہین رکھتا پھر اگر میرے اس
خط سے برخلاف کوئی ثالث رائے ظاہر کرے تو مین قسمیہ
بیان کرتا ہون کہ مین ایسا بیان جو معقول وجوہ
سے لکھا جاوے بسر و چشم قبول کر لونگا خود لاہور
مین پنڈت نوبین چندر صاحب اور پنڈت شیونرائن
صاحب رہتے ہین آپ دور نہ جائین انہین صاحبون
مین سے کسیکو ثالث مقرر کرین یا کسی انگریز کو جو سنسکرت
اور عربی سے واقف ہو ثالث نہرالین اگر پھر مین
فیصلہ ثالثی کو نامنظور کرون تو منصفون کے نظر
مین مورد اعتراض ہونگا لیکن اگر آپ ایسے عمدہ طریق

ع خواہش گر نہ کند پوچھے میرا بینا ہو تب جب اختیار کیا تھا جس تپ سے جلد دین یعنے عوض مین خود اندر ہی نے
روس کے گبر جنم لیا۔ ۱۲

تصفیہ سے کنارہ کش ہوکر بار بار یہی منہ پر لاوین کہ وید والی پنڈت دیانند پر موقوف تھی وہی زندہ ہوکر پھر اوین انہین کو مانتا ہون اور باقی تمام دنیا کے عالم فاضل وید سے بے خبر ہین تو آپ کی اس متعصبانہ بات کو کوئی منصف منظور نہین کریگا دنیا سے تمام محقق اسبات پر متفق ہین کہ آپ کا وید شرک سے پُر ہے سو جب تک منصف لوگ جو آریہ مذہب سے الگ ہین اور وید کے حقیقت پر بخوبی واقف ہین وید کو اس کے مشرکانہ تعلیم سے بری نہ کرین تب تک کیونکر اپنی گہر مین ہی یہ فیصلہ ہوجاوے کہ وید مشرکانہ تعلیم سے بری اور پاک ہے۔ یہ خط اس خاکسار نے الگ اسحالت مین لکھا ہے کہ آپ نے اپنا خط بھیجکر مجھ کو تحریک دی جس سے میرے پر واجب ہوا کہ مین جو حق حق ہے آپ پر ظاہر کرون ورنہ مین بباعث پیرانہ سالے وعوارض لاحقہ بحث مباحثات سے سخت مجبور رہون اور اب مجھے ان بحثون کے کچھ حاجت بھی نہین خدا تعالیٰ نے مجھپر فضل کیا اور اپنے مقبول دین مین مجھ کو داخل کر لیا آپ ابھی نوعمر اور نیچے ہین آپ کو ہندو مذہب اور وید کی حقیقت کی کچھ بھی خبر نہین ہے جب آپ بہت سا تجربہ کر لیوین گے تو کیا تعجب ہے کہ عنایت الٰہی آپ سے بھی دستگیری کرے اب آپ بے فائدہ اور لغو طور پر میرے سانہ خط کتابت نہ کرین۔ کہ مین بباعث ضعف پیری ونقاہت بدنی وکمزوری دماغ ان باتون کے لئے اپنے بدن مین قوت نہین پاتا ہون اگر آپ کو وید اور قرآن شریف مین تصفیہ منظور ہے تو آپ معلوم کرنا چاہتے ہین کہ وید کی توحید کے بارے مین منصفین اور محققین کی کیا رائے ہے تو آپ جیسا کہ مین نے اوپر لکھا ہے ثالثون کی طرف رجوع کرین اور اخیر پر آپ پر یہ بھی واضح رہے کہ مین نے اس غرض سے منصفین کو ہندو اور مسلمانون اور عیسائیون سے رائے ظاہر کرنے کا موقع دیا اس خط کو چند اخبارون مین چھپنے کے لئے بھی مع آپ کے خط کے بھیجدیا ہے آپ کا بھی اختیار ہے کہ آپ بھی اسکا جواب الجواب چھپا دین۔ والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ۔

الراقم خاکسار

شیخ عبید اللہ عفی اللہ عنہ۔

رسالہ تصدیق الاسلام پر نظر ثانی

یہ رسالہ نافعہ اسم بامسمّی تصدیق الاسلام جناب مولوی غلام نبی صاحب امرتسری کی تصنیف سے ہے جس مین مصنف نے توریت اور انجیل سے اسلام کو ثابت کیا ہے۔ ہرچند مثبوت اسلام مین علماء اسلام کے جانب سے کئی رسالے مطبع ہوئے ہین مگر یہی ایک رسالہ ہے جو باوجود اختصار کے اسلام کی تصدیق کو آئینہ کر دکھاتا ہے۔ اسلام کی بشارتین اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کی خبرین اور پیشین گوئیان جو توریت اور انجیل مین رہی بہری ہین ان سب کو اس رسالہ مین

قلم بند کیا گیا ہے اور قرانی آیات سے ان کو تطابق دیکر یہ نتیجہ صریحہ نکالا گیا ہے کہ دین اسلام حق ہے اور یہی دین اور یہی پیغمبر ہے جسکا ذکر توریت اور انجیل مین بار بار ہوا ہے لفظ فارقلیط جسکا صحیح ترجمہ احمد یا محمد ہے اسکو نہایت واضح اور روشن دلیل سے بتلایا ہے اور اس کے صحیح ہونے پر باوجود اختلاف تراجم اناجیل مروجہ کے علماء عیسوی کے سندین گذرانی ہین اس رسالہ کی تعریف اسوقت معلوم ہوتی ہے جبکہ کوئی اسکو اول سے آخر تک پڑھے اور عجب نہین کہ بہت سے منصف عیسائی جنکو تعصب سے نفرت ہے اس رسالہ کے مطالعہ کے بعد دل سے یہی اقرار کرین گے کہ بیشک اسلام سچ اور پیغمبر اسلام وہی فارقلیط ہین جنکی تشریف اوری کی خبر حضرت مسیح نے دی ہی جو کچھ بحث اس رسالہ مین ہے وہ نہایت تہذیب سے کی گئی ہے پیشوایان دین عیسوی کا نام بڑے ادب سے لیا گیا ہے اور یہ وہ بات ہے جسکا لحاظ ہمارے مسیحی برادران کو ضرور چاہیے۔ افسوس ہے کہ اہل اسلام کے جانب سے ایسی مدلل اسنا و تصدیق الاسلام و تصدیق نبوت خیر الانام مین پیش ہوتی ہین اور ہمارے عیسائی باوجود دین و دلیلون کے وہی اپنی مرغی کی ایک ٹانگ کہے جاتے ہین اور صفحون کے صفحے انہی ابحاث مین سیاہ کرتے جاتے ہین جن کا ایک سے دس بار جواب دیا گیا ہے اگر اہل اسلام کوشش کرین تو رسالہ تصدیق الاسلام ایک ایسی تصنیف ہے جس کا حرفا حرفا ترجمہ انگریزی زبان مین ہو کر مخالفان اسلام کے پیش کیا جائے۔ البتہ امید ہے کہ اکثر منصف مزاج پوڑھے اس رسالہ کو دیکھکر اپنی گمراہی سے باز آئین

یہ رسالہ ۶۵ صفحون کی ضخامت مین متوسط تقطیع پر واضح خط سے چھپا ہے اور قیمت صرف ۱ر مقرر ہے۔ معاونان اسلام کو ضرور ہے کہ اس رسالہ کو خرید جان بنائین اہل کتاب خصوصا مسیحیون پر مذہب اسلام کو ثابت کرنے کے لئے ایسا مختصر اور مفید رسالہ اب تک نہین چھپا ہے۔

ہماری رائے مین اہل اسلام کے لڑکون اور لڑکیون کو خصوصا ان مسلمان لڑکون کو جو مشن اسکولون مین تعلیم پاتے ہین اس رسالہ کو پہلے پڑھانا چاہیے۔ ایک کم عقل لڑکا بھی اس رسالہ کے ذریعہ سے بڑے پادری صاحب پر تصدیق اسلام کے بحث مین غالب آسکتا ہے۔ خدا تعالی ہمارے مخالفون کو راہ راست بتلاوے اور دین اسلام کو قبول کرنے کی توفیق دیوے۔ آمین۔ جو صاحب شایق ہون امرتسر حال بازار جناب محمد عبد اللہ صاحب سوداگر چادر سے قیمت بھیجکے طلب فرمالین۔

ہیضہ کا علاج

ایک لیڈی کے ذریعہ سے جو پلایموتھ مین خیراتی علاج کرنے کے لئے دورہ پر مشہور ہے اس عارضہ کی دوا بہت اچھی معلوم ہوئی ہے لیڈی کا بیان

ہے کہ مین نے مندرجہ ذیل نسخہ سے ہیضہ کے بیشمار مریضون کو اچھا کیا ہے نسخہ یہ ہے ایک تمبر گلاس مین نصف روغن زیتون اور نصف عرق لیمو بھر کر اوس کو خوب ہلاؤ اور جب دونون چیزین خوب مخلوط ہوجائین تو اون کو پی لو۔

اس نسخہ کے اجزا ایسے آسان اور ترکیب اسقدر سہل ہے کہ جو اشخاص مفصلات مین رہتے ہین ڈاکٹرون کی مدد وقت پر ان کو نہین پہونچسکتی اس لئے باتحقیر یہ دوا نہایت موزون ہے۔ لیکن اس قدر ہدایت اور ہونا چاہئے کہ مریض کو کوئی نہ کوئی غذا جو مقوی اور سریع الہضم جیسا شوربا یا چوزون کی یخنی اور برف کا پانی ایک ایک چمچہ کرکے دیجایا کرے یہ اس زمانہ کا تجربہ کا نسخہ ہے جب ۱۸۶۸ء یا ۱۸۶۹ء مین بمقام یورپ ہیضہ کا خروج ہوا۔

اخبار میزان

اس مین شک نہین کہ جس ملک مین اخبارون کا دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرنا دہان سے عام باشندگون مین علوم و فنون سے قدردانی اور زیادتی کا کامل ثبوت ہے۔ ہم نہایت خوش ہوتے ہین جب دیکھتے ہین کہ اضلاع مدراس خصوصًا شہر مدراس مین مسلمانون کے بہت سے ملکی اخبارات شایع ہوتے ہین۔

اخبار میزان جسکا ہم ریویو لکھنا چاہتے ہین اس سے چار نمبر ہمارے دفتر مین موصول ہوے اگرچہ یہ اخبار کا حجم چھوٹا ہے مگر اس سے عمدہ آرٹکل اور تازہ و مفید ترین خبرین جو ایڈیٹر کی لیاقت اور زبان دانی کا نتیجہ ہے اسکی بہت جلد ترقی کی پیشین گوئی کرتے ہین عام اس سے کہ وہ تمام باتین جو ایک عمدہ اخبار کے لئے ضرور ہین اس اخبار مین پائین جاتے ہین اس کا طرز اصول یہ ہوگا کہ جہان مسلمانون سے کسی دو فریق مین (خصوصًا اخبارون مین) شکر رنجی واقع ہوئی ہے ملاپ اور اتفاق کی صورت کیجاوے اور بتلایا جاوے کہ حق بجانب کس سے ہے جو یہ اخبار سے نام میزان سے بھی ظاہر ہے چونکہ اخبار نیا اور قوم کی قدردانی کا محتاج ہے لہذا مہینے مین دوبار ۱۰ اور ۲۵ کو مدراس ترملکہیزی باغ شکر دکوچہ اکبر حیدر نمبر مکان ۴۴ سے باہتمام جناب منشی عبدالقادر صاحب سعید شایع ہوتا ہے قیمت گو پاکچھ بھی نہین یعنے عام قدردانون سے بشرط پیشگی عہ۔ ہے۔ فقط۔

جنگ روس و انگلستان

اسمین ذرا بھی شک نہین کہ جدید کنسرویٹو گورنمنٹ کی چالین خرس روس کی چالون کا کلہ بکلہ جواب مہنگے لبرل گورنمنٹ کو جسطرح اپنی راستبازی اور صفا منزلی پر ناز تہا اور یہ ناز روس جیسی عیار گورنمنٹ سے سانہ غیر موزون تہا اسی طرح کنسرویٹو گورنمنٹ کو بھی اپنے کہانے سے دانت اور دکہانے سے دانت پر ناز ہے مسٹر گلاڈسٹون کا جو راز و نیاز روس کے سانہ تہا اگرچہ کنسرویٹو گورنمنٹ بھی اس سے قایم رکہنے کا دعوہ کرتی ہے لیکن کوئی سادہ لوح پولٹکل مین ہے اسکی زمانہ

سازی پر اعتماد کریگا اصل حقیقت یہ ہے کہ جدید گورنمنٹ
استحکام و استقلال سے کار روائی کریگی اور حتی الوسع
حجت قایم کرے روس سے سوکر آرا ہوگی روسی
خیرہ چشمیون اور پیشقدمیون کا ساری خدائی مین
شور مچا ہے پس کیا انگلش گورنمنٹ بہری ہے کہ نہین
سنتی یا گونگی ہے کہ نہین جواب دیتی - وہ آہستہ آہستہ
بڑے ساز و سامان سے اپنے حریف کو زک دینے کے
لئے تیاریان کر رہی ہے جدید فوج بھرتی ہو رہی
ہے نہ صرف ہرات کا قلعہ بلکہ تمام سرحدی قلعجات
مستحکم ہو رہے ہین لارڈ رپن سابق وسیسرا ے ہند
پر جو لارڈ سالسبری نے یہ اعتراض کیا ہے کہ انکی
حکمت عملی نسبت معاملات سرحد در اندیشی پر مبنی
نہ تہی یہ امر ثابت کرتی ہے کہ اب لبرل گورنمنٹ کی
حلم و وقار اور سکوت کا کنسرویٹو گورنمنٹ بالفرض
کمزور تو ریگی اسپر بزدلی اور نامردی کا الزام اسوقت
تک ہے جبتک اسکی تلوار میان سے نہین نکلتی برسات
مین جسقدر حبس ہوا سے گرمی ہوتی ہے اسی قدر شدت
سے مینھہ برستا ہے مشرق اور مغرب سے جو گھنگھور
خونخوار گھٹائین اٹھہ رہی ہین وہ نہ صرف پانی کا بلکہ
خون کا طوفان برسائے بغیر ہرگز نہ رہینگی ہمارے
ناظرین جو اعجوبہ نگر اور اعجوبہ پسند ہین اور چند سال
سے چونکہ سرحد پر منڈ بھیڑ نہین ہوی لہذا وہ جنگ
کی خبرون کو خرق نیچر کا ایک کرشمہ سمجھتے ہین گھبرائین
نہین عنقریب دہوان دہار خبرون سے ان کے کان
معمور اور دان کے انکھین کند ہو جائین تو سہی - روس

انگلستان کے مابین جنگ کا ہونا دور اندیش اور تعلیم یافتہ
لوگون کے لئے خوشی کا مقام نہین بلکہ سخت تردد کی
جگہ ہے لیکن چونکہ ہمارا ملک وحشی ہے اور کثرت کیساتھ
ایسے ہی لوگ موجود ہین جو انقلاب حکومت اور اختلال
امن و عدل کو پسند کرتے ہین پس جنگ کی خبرون
کے سننے سے ان کے چہرے بشاش ان کے دل باغ
باغ ہو جاتے ہین اور البتہ جنگ کے سنے سے ان کے
چہرے اتر جاتے ہین ان کو قدر عافیت معلوم نہین ہوتی

وفات مہدی سوڈانی

ایک انگریزی اخبار لکھتا ہے کہ مصر کے انگریزی افسرون اور حکام نے مہدی صاحب کو کاغذ کے میدان مین بذریعہ قلم اور سیاہی کے مار دیا - عثمان دیغمہ بھی مرگیا - یہ لو وہ زندہ بھی ہو گیا - اب مہدی کی کسر باقی ہے شاید وہ عدم مین جرنل گارڈن صاحب کو قرآن شریف کا سبق دیتے ہون اسپر دار السلطنت ہند کے ایک ہمعصر لکھتے ہین کہ ہم کو نہ تو مہدی ہی کے انتقال کا یقین تہا اور نہ عثمان دیغمہ کی وفات پر کامل وثوق ہوا - کیونکہ مہدی کی خبر بھی عربون کے ذریعہ سے معلوم ہوی اور عثمان دیغمہ کی بھی عربون ہی کے ذریعہ سے سنی گئی گو اسبارے مین کوئی دم زدن نہین ہے کیونکہ ایک دن موت کا پیغام سب کے واسطے ہے.

وجود کا عدم ہونا ضرور ہے جو آیا ہے وہ جائیگا ہی موت کو کوئی وقت نہین بوڑہے یا جوان پر کچہ موقوف نہین آن واحد مین کام تمام ہو جاتا ہے ۔

خدا سے پیغام مرتک لوٹ رہے نہین بھلا یہ بیچارے کس
قطار و شمار مین مگر یہ معاملہ ہی اور ہے یہ پولیٹکل
کارروائیان ہین اسمین ہر دو رہ بات پر خوض و فکر
لازم ہے ہر ایک خیال دو نرا نا واجب ہے ورنہ معاملہ
دگرگون ہوجاتا ہے۔ کیا تعجب کہ یہ صرف مہدی کی حکمت
عملی ہو اور اس قسم کی افواہین خود اونہی عربون
سے ذریعہ سے مشتہر کرائی ہون اور اسمین یہ چال نکالی
ہو کہ اول تو خود ہی میدان خالی ہے اور اگر کچھ ہوگا
بھی تو ان خبرون سے اطمینان ہوجائیگا انگلنڈ اور
مصر دونون سمجھ لینگے کہ اب مہدی اور عثمان دیغمہ کا
کھٹکا نرہا پھر کچھ عرصہ کے بعد مصر کے طرف اتنا نی سے
پیشقدمی ہو سکیگی بہرحال یہ بات عموماً خیال کیجاتی ہے
کہ مہدی ایک سچا جان نثار قوم اور رعایت درجہ کا
اولوالعزم تھا دنیا کی تواریخ مین جو کام اس شخص
نے کئے وہ معدودے چند ہی لوگون کو نصیب ہوے
ہین اور اگر اوسکو بہتر موقعے نا نہ آتے تو یہ شخص
بنی نوع انسان سے سیاہ اور بہی بھلائی کرتا یہ شخص
عزلت گزین اور فقیر تھا لیکن اس کے رسوخ کا جادو
ایسا پر اثر اور اسکی ذہانت ایسی بڑی ہوی اور
اوسکی تدبیرین اسقدر غیر محدود تہین کہ یورپ
کی بڑی سی بڑی سلطنت کو اس کے سیاہ مقابلہ کرنا
دشوار ہوگیا اس بادشاہ انسان کی تواریخ ابھی
تک لکھنا باقی ہے اور اس کی سوانح عمری ہمیشہ آیندہ
نسلون کے لئے نمونہ ہوکر چمکینگے سلطنت انگلشیہ نے
بے ضرورت اس بڑے شخص سے قومی بھلائی کے کامون

مین دست اندازی کی جسکے مقاصد یہ تہے کہ سوڈانیون
مین نیا جوش پیدا ہو اور وہ لوگ وحشیانہ زندگی چھوڑین
جن لوگون کو جدید وزارت کی متمت پر اعتقاد ہے
وہ شاید ان کو اسبات کی خوشی مین مبارکباد دینگے
کہ انکا ایک ایسا خوفناک دشمن فی الفور صفحہ ہستی سے
بالکل ناپدید ہوگیا خبر ہے کہ بجائے مہدی مرحوم کے
خلیفہ عبداللہ جانشین ہوا ہے غالباً یہ وہی شخص ہے
جسکی نسبت سابق مین بیان کیا گیا تہا کہ اسکا نام عبداللہ
زرشی تھا یہ مہدی کا خاص سردار تہا اور برابر باعث
بغاوت کا یہی تھا اور کل کارروائیان اس بغاوت
سے اسی کی تحریک سے ہوا کرتی تہین عثمان دیغمہ نے
اسکی نسبت بیان کیا تہا کہ یہ مہدی کی ملاقات کے
لئے بعد خرطوم سے نکلجانے کے وہان گیا تہا اور ظن
غالب ہے کہ اسی نے اس نئے شخص کو مدد دی ہے
اور اسی کی کوشش سے یہ جانشین مقرر کیا گیا ہے۔
جو فوجین مقابلہ مہدی کے کام مین سوڈان مین
مصروف رہین انگلستان نے ان کے لئے انعام تجویز
کیا جو سپاہی داروئی خلیفہ سے آگے تک گئے پانچ پونڈ
یا ساڑہے سات روپیہ نقد پائینگے۔ اور جنہون نے سوڈان
سے گرو ہی لڑائیان کین ان کو ۲ پونڈ یا چوبیس روپیہ
ملینگے۔ ان کے افسرون کو اسی حساب سے بقدر ان
کے تنخواہون کے دیا جائیگا ویسی فوجون سے نسبت
یہ بحث درپیش ہے کہ ان کو روپیہ بطور انعام کے دیا جائے
یا بطور بہتہ کے تمام سپاہیونکو جو جہاز نیل و سوڈان مین
شریک تھے پھر اسمین ملینگے لیکن جنہون نے جنرل سوارٹ اور

جنرل رل کے ساتھ کام کیا ان کو ایک اور خاص چیز اس ہی
دیجاویگی یہ بات بھی حال ہی مین فیصل ہوگئی ہے
کہ سوڈان مین سلطانی حکومت قایم کیجاوے اور انگریزی
وکیل اس غرض سے روم کو روانہ ہوا ہے کہ سلطان
سے کہے کہ وہ مقامات سوکم بربر ونگولہ مین اپنی فوجین
بھیجدین فقط۔ عام۔

گلزار اخبار

ویرہ غازیخان سے پشین تک کی سڑک پر ۳ لاکھ روپیہ صرف ہوگا
ڈاک اور تار کے محکمے ایک ہوچلے۔ بڑی تخفیف ہوگی۔
کمسال کلکتہ مین ایک لاکھ روپیہ ہر روز مفروض ہوتا ہے۔
جنرل ولیند صاحب کمانڈر انچیف مدراس مقرر ہوگئے۔
۲۰ رجمنٹ مدراسی رجمنٹین سوڈان کو روانہ ہوین۔
مدراس کی کورٹ نے ایک کو ۱۰ روپیہ چرانے کے لئے عمر بھر کالے پانی بھیجا
۱۰ اگست کی رات کو ۱ بجے کشمیر مین پھر بھونچال آیا۔!
ہرات مین ۱۲ ہزار فوج زیر کمان فرزند امیر کابل جمع ہوگی
جنگ حال مین چین کے ۱۵ کروڑ روپیہ ایک لاکھ آدمی کام آئے
کوریا و روس مین بسبب سازش چین و جاپان مخالفت ہوگئی
امیر کابل کے ننگی معاملات پیچیدہ سنے مین آتے ہین۔
سلطان روم کو سوکم بربر ونگولہ دیجانا فیصل ہوگیا۔
گورنمنٹ ہند کیلئے ساڑھے تین کروڑ کی قرض کی ضرورت ہوئی
روسی جنرل میخائلوف سرحد پر جنگ آئی شتالگ رہا ہے۔
چین نے ۵ لاکھ فوج کو سرحد پر روسی سازش کے خلاف بھیجا۔
ہرات مین توپین ڈھالنے کا کارخانہ کھولا گیا۔

شکریۂ عطیہ

ہم نو ہمارے معاونین سے ہمیشہ سے شکر گذار ہین اور اب کیا ہین

ہمین اور آیندہ ہمکو کب انکار ہے۔ خدا صاحب اس کے حامیون
و معاونون کو سلامت رکھے کہ ہمیشہ اس پرچہ اسلامی کے تائید
و ترقی کا انہین ایسا خیال ہے کہ گویا خداوند عالم نے انہین اسپر
مجبور ہی مقرر فرمائی ہے۔ بعض حضرات مجسمہ صفات کمونتو
انہین ہمارے حالات و معاملات سے کما ینبغی آگاہی ہے اور نہ
ملاقات سے رابطۂ اتحاد ہے مگر نادیدہ شنیدہ محض خط و کتابت
پر ہمارے نسبت حسن ظن رکھتے ہین قدردانی و اعتماد فرماتے ہین
اسکے سوا کیا کہا جاوے کہ انکی سنجیدہ کرداری ہے
اور سراسر اشفاق آثاری۔ یہ اندنون جناب منشی
محمد انور خان صاحب سب اسسٹنٹ کنسرویٹر
جنگلات سب ڈویژن پوناسہ ضلع نجار کہندہ وہ حال مقیم
اجمیر ہین آپنے بہ نظر حمیت اسلام و تائید خیر الانام علیہ السلام
۳۵ روپیہ علاوہ قیمت اخبار منشور محمدی بغرض اعانت
کار خیر ہمارے نام ارسال فرماکے علاوہ سرخروئی دارین کے
ہمین نہایت ممنون و مشکور فرمایا۔ خدا صاحب آپکی ذات
مجمع الحسنات کو درگاہ سلامت باکرامت رکھی۔ جزاہم اللہ
عنا خیر الجزاء۔ و نیز ہم اس امر کا بھی جو آپنے بوجہ حسن
ظن ہماری نسبت اپنے عنایت نامہ مین لکھا ہے کہ اس
کام کے واسطے آپسے بہتر کوئی معتمد نظر نہین آتا
دوبارہ شکریہ ادا کرتے ہین اور اس خدای پاک سے
دست بدعا ہین کہ ہمکو حقیقت مین ویسا ہی بناکے توفیق
نیکی کی دیوے اور تمام مسلمانونکو بھی نیکی نصیب
کرے اور توفیق اس کار خیر کی اعانت کی دیوے۔
ہمارے نادہند حضرات اس کے مقابلہ مین اپنے گریبان مین
منہ ڈالکر دیکھین کہ ہم اس حامی اسلام کے ساتھ کیا سلوک

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا۔